میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 29 ربیع الاول، 1437ھ | 09/01/2016 | نمبر: PR16001

گلگت-بلتستان کی حیثیت میں تبدیلی

راحیل-نواز حکومت نے مقبوضہ کشمیر کے تابوت میں ایک اور کیل ٹھوکنے کی تیاری کرلی ہے

ہر گزرتے دن کے ساتھ راحیل-نواز حکومت بھارت کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لئے پاکستان اور مسلمانوں کے مفادات کو قربان کر رہی ہے۔ ایک طرف تو یہ حکومت افغان طالبان کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور انہیں مایوسی کا شکار کرنے کی پوری کوشش کررہی ہے تا کہ وہ امریکہ کو افغانستان سے نکال باہر کرنے کی اپنی جدوجہد سے دستبردار ہو جائیں تو دوسری جانب راحیل-نواز حکومت مقبوضہ کشمیر کو بھارت کے حوالے کرنے کی تیاری کررہی ہے۔ 8 جنوری 2016 کو مقامی میڈیا نے خبر شائع کی کہ حکومت شمالی علاقوں میں گلگت-بلتستان کی آئینی حیثیت کو بڑھانے کے لئے کام کررہی ہے، جس پر بھارت بھی حق دعوی کرتا ہے، تا کہ اربوں ڈالر کی لاگت سے چینی سرمایہ کاری کے منصوبے کو قانونی تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ گلگت-بلتستان کے وزیر اعلیٰ حافظ حفیظ الرحمان کے ترجمان سجاد الحق نے کہا کہ،"وزیر اعظم کی جانب سے قائم کی گئی اعلیٰ سطحی کمیٹی اس مسئلہ پر کام کررہی ہے، آپ جلد ہی اچھی خبر سنیں گے"۔ یہ بات اب یقینی ہے کہ جھوٹ بولنے اور دھوکہ دینے والی یہ قیادت چینی سی پی ای سی(چائینا پاکستان اکنامک کاریڈور) کو اپنے اس عمل کے جواز کے طور پر پیش کرے گی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ عمل کشمیر کے تابوت میں ایک اور کیل ثابت ہو گی۔ گلگت-بلتستان پاکستان کے زیر کنٹرول شمالی کشمیر کا حصہ ہے۔ اس حصہ کو مکمل طور پر پاکستان کا حصہ قرار دے دینے کے بعد بھارت کو یہ جواز ملے گا کہ وہ مقبوضہ کشمیر کی موجودہ حیثیت کو برقرار رکھے اور لائن آف کنٹرول عملاً ایک سرحد یا نرم سرحد بن جائے گی اور یہ سب کچھ مشرف کے وقت شروع کیےجانے والے کشمیر کے لئے امریکی منصوبہ کے عین مطابق ہوگا۔ اس کے علاوہ توانائی کی شدید قلت کا شکار بھارت، اس سی پی ای سی کا سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہوگا کیونکہ اس کے بعد اس راستے کے ذریعے وسطی ایشیا سے اس کی توانائی اور تجارت کی ضروریات پوری ہو ں گی۔

مسلمان ہونے کے ناطے یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم مقبوضہ اسلامی علاقوں کو آزاد کرائیں، ان حکمرانوں کا اکھاڑ پھینکیں جو قابضین کو مدد فراہم کررہے ہیں اور ان کی جگہ خلافت کو قائم کریں۔ صرف خلافت ہی مسلمانوں کو اسلام کے زیر حکمرانی یکجا کرے گی اور مسلمانوں پر مسلط کی گئی نام نہاد سرحدوں اور کفار کے قبضے کا خاتمہ کردے گی۔ ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ حزب التحریر کے ساتھ کام کریں جو انتہائی سنجیدگی اور استقامت کے ساتھ خلافت کے دوبارہ قیام کے لئے جدوجہد کرہی ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حکم سے ایسا ہو کر ہی رہے گا۔

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ

"پس تم بودے بن کر صلح کی درخواست پر نہ اتر آؤ جبکہ تم ہی بلند و غالب رہو گے اور اللہ تمہارے ساتھ ہے بامِمکن ہے کہ وہ تمہارے اعمال ضائع کردے "(محمد: 35)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info
ویب: http://HTmediaPAK.page.tl
یس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK4
ڈیلی موشن : https://DailyMotion.com/HTmediaPAK4
ویب: www.hizb-pakistan.com
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK